سوال

(198)موحوم کے ورثاء میں ایک بیٹی، ایک بھائی، اور چار بیویاں...الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ بچل شاہ فوت ہوگیا جس نے وارث چھوڑے ایک بیٹی، ایک بھائی اور 4 بیویاں، اس کے بعد غلام نبی شاہ وفات پاگیا جس نے وارث چھوڑے 4 بیویاں، ایک بھتیجی۔ بتائیں کہ ہر ایک کو شریعت محمدی کے مطابق کتنا حصہ ملے گا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ مرحوم نے جو مکان ہبہ کیا تھا وہ بحال اور برقرار رہے گا باقی اگر مرحوم نے سامان بھی ہبہ کر دیا تھا اور اس کی تحریر یا گواہ موجود ہیں تو پھر یہ سامان بھی ہبہ میں

معلوم ہونا چاہیے کہ سب سے پہلے میت کی ملکیت میں سے میت کے کفن دفن کا خرچہ نکالا جائے گا، پھر بعد میں اگر قرض تھا تو اسے ادا کیا جائے پھر اگر جائز وصیت کی تھی تو اسے پورا کیا جائے گا۔ کل مال کے تیسرے حصے تک سے۔ اس کے بعد ساری ملکیت منقولہ خواہ غیر منقولہ کو ایک روپیہ قرار دے کر تقسیم اس طرح ہوگی۔

فوت ہونے والا محمد بچل شاہ ملکیت 1 روپیہ منقول خواہ غیر منقول

وارث: بیٹی 8 آنے، بھائی 6 آنے، 4 بیویاں 2 آنے مشترکہ

اس کے بعد غلام نبی شاہ کی ملکیت کو ایک روپیہ قرار دے کر اس کے وارثوں میں اس طرح سے تقسیم کی جائے گی۔

مرحوم غلام نبی شاہ ملکیت 1 روپیہ منقول خواہ غیر منقول

وارث: 4 بیویاں 4 آنے مشترکہ۔ بھتیجی 12 آنے

جدید اعشاریہ نظام طریقہ تقسیم

میت بچل شاہ کل ملکیت 100

بیٹی2/1/50

بھائی عصبہ37.5

4 بیویاں8/1/12.5

میت غلام نبی شاہ کل ملکیت100

4 بیویاں8/1/12.5

بھتیجی ذوی الارحام87.5

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 607

محدث فتویٰ